12-12-2016

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA RANCHI/PATNA

2016، مطابق 12/ ربیع الاول 1438ھ، پیر (ڈاک) قیمت: Rs.3.00 صفحات 12 ﴿یعنی مکمل سچ﴾ ○ حب الوطنی ○ فرض شناسی ○ ایثار 12-12-2016

فنڈ کی کمی اے ایم یو سنٹر کا سب سے بڑا مسئلہ

کشن گنج کیمپس کیلئے جدوجہد جاری، طلبا کی پریشانیوں کا شدت سے احساس: وی سی ☆ وسائل کی کمی سے سنٹر بے سمتی کا شکار: عبدالغفور

کشن گنج(یو این آئی)

اے ایم یو کے کشن گنج سنٹر کو جس مقام پر ہونا چاہئے اس پر وہ نہیں ہے ہمیں اس کا شدت سے احساس ہے اور ہم اس کمی کو جلد از جلد پوری کرنے کی کوشش کریں گے۔ یہ یقین دہانی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پرووائس چانسلر بریگیڈیر (سبکدوش) سید احمد علی نے یہاں اے ایم یو کشن گنج سنٹر میں منعقدہ ایک تقریب میں کرائی۔ انہوں نے کہا کہ مسائل درپیش ہوتے ہیں اور ان کا حل بھی کیا جاتا ہے اور اے ایم یو کشن گنج سنٹر کے مسائل بھی حل ہوں گے۔ اس سنٹر کا سب سے بڑا مسئلہ فنڈ کی کمی کا ہے اور حکومت ہند نے اب تک اس سنٹر کو محض دس کروڑ روپے دئے ہیں جب کہ تقریباً 135 کروڑ روپے کا اعلان کیا گیا تھا اس کے باوجود ہم اس سنٹر کو چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس فنڈ کے حصول کے لئے ہمیں کوشش کرنی ہوگی ورنہ بارہویں پلاننگ کمیشن میں مختص یہ رقم بے کار ہو جائے گی۔

انہوں نے طلبہ سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ پرووائس چانسلر نے کہا کہ ہم آپ کے مسائل اور جذبات سے واقف ہیں اور آپ کی شکایت سے بھی آگاہ ہیں۔ جلد ہی آپ کے مسائل حل کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس سنٹر کے بارے میں ہمارے پاس سارے پلان اور بلیو پرنٹ تیار ہے۔ بس فروغ انسانی وسائل کی وزارت سے فنڈ ریلیز ہونے کا انتظار ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ فنڈ ریلیز ہونے کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ مہمان خصوصی اور اقلیتی فلاح وبہبود کے وزیر بہار پروفیسر عبدالغفور نے اے ایم یو سنٹر کے لئے لائحہ عمل تیار کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس سنٹر کے تعمیراتی کام کے سلسلے میں مخیر حضرات کو آگے آنا چاہئے تاکہ یہ سنٹر وسائل کی کمی کی وجہ سے بے سمتی کا شکار نہ ہو جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ سنٹر بھی آگے بڑھے گا اور ترقی کی اونچائیوں کو چھوئے گا۔ انہوں نے سماجی کاموں کے لئے وقت نکالنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اس سے مسلمانوں کے بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے۔

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائرکٹر پروفیسر ارتضی کریم نے کہا کہ بہار میں ہمیشہ بہار ابلتی رہی ہے اور اے ایم یو کا یہ سنٹر بھی ایک تناور درخت کی شکل اختیار کرکے صرف کشن گنج ہی نہیں بلکہ پورے ملک کو سیراب کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ وقت اور حالات کے مطابق اسباب مہیا ہو جاتے ہیں۔ اے ایم یو الومنائی فورم متحدہ عرب امارات کے صدر سید محمد قطب الرحمان نے اے ایم یو سنٹر کشن گنج کی ہر ممکن امداد کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ اس سرزمین سے ان کی وابستگی بہت پرانی ہے اور یہاں کے لئے کچھ کرکے انہیں خوشی ہوگی۔ انہوں نے سیمانچل کے خطے میں بہت سے ادارے قائم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جب اصحاب خیر اور متمول حضرات کی توجہ نہیں ہوگی اس وقت تک یہ کام آسان نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ صحیح طریقے سے منصوبہ بندی کی جائے اور اس پر عمل کیا جائے تو اس خطے میں کئی یونیورسٹیاں کھل سکتی ہیں۔